بینک دولت پاکستان

شعبہ زرعی قرضہ ومالی شمولیت

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

اے سی ایف آئی ڈی سرکلر نمبر 03 برائے 2025ء **15 ستمبر 2025ء**

صدور / سی ای اوز
تمام مائکروفنانس بینک، نان بینک مائکروفنانس کمپنیز،
نان بینک فنانس کمپنیز

جناب / محترمہ،

عالمی بینک کے مالی تعاون سے جاری آر اے ایم (RAM) پروجیکٹ کے تحت کلائمٹ رسک فنڈ-I

1۔ پاکستان، دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی خطرات سے سب سے زیادہ متاثر ہیں اور وہ گذشتہ کئی برسوں سے شدید موسمیاتی دھچکوں کا سامنا کر رہا ہے۔ زرعی شعبہ، خصوصاً چھوٹے، گزارہ قاتی اور بے زمین کاشت کار۔۔جو عموماً مائکروفنانس شعبے سے استفادہ کرتا ہے۔۔سب سے زیادہ کمزور اور متاثرہ زمرہ ہے، جیسا کہ 2022ء کے سیلاب کے دوران دیکھنے میں آیا تھا۔ اس صورتِ حال نے مائکروفنانس بینکوں اور اداروں میں قرضوں کی عدم ادائیگی (Loan Delinquencies) اور سیالیت کی قلت کے خطرات میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس سے مائکروفنانس شعبے کی نمو بھی متاثر ہوئی ہے۔

2۔ وفاقی حکومت نے مائکروفنانس خدمات فراہم کرنے والوں اور ان کے زرعی صارفین کو سیلابی خطرات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے کلائمٹ رسک فنڈ-I (سی آر ایف-I) قائم کر دیا ہے، جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ موسمیاتی لحاظ سے مزاحم کاشت کاری کو فروغ دیا جائے اور سیلاب سے متاثرہ چھوٹے کاشت کاروں کو سیالیت میں مدد فراہم کی جائے۔ اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت ایک ٹرسٹ بنائے گی جس کے تحت اسٹیٹ بینک اس فنڈ کا انتظام سنبھالے گا۔

3۔ سی آر ایف-I کے تحت اہلیت رکھنے والے ایم ایف پیز کو دو طرح سے فنانسنگ دی جائے گی:

الف۔ جدت طراز زرعی سیالیت (آئی اے ایل) کی سہولت
ب۔ ہنگامی سیالیت کی فراہمی (سی ایل ایف)

4۔ آئی اے ایل سہولت کے تحت ایم ایف پیز کو فنانسنگ دی جائے گی تاکہ وہ اپنے قرض گیروں کے لیے ایگری ٹیک خدمات کے ساتھ منسلک زرعی قرضوں کے تجرباتی منصوبے شروع کر سکیں۔ یہ سہولت قرض گیروں کو موسمیاتی لحاظ سے مزاحم فصلیں اگانے اور کاشتکاری کے جدید طریقے اپنانے میں مدد دے گی، جس سے ان کی پیداواریت میں اضافہ ہو گا اور وہ موسمیاتی دھچکوں کا مقابلہ کر سکیں گے۔

5۔ سی ایل ایف سیلاب آنے کی صورت میں ایم ایف پیز کو فنانسنگ فراہم کرے گی تاکہ وہ سیلاب سے متاثرہ اپنے قرض گیروں کو آگے قرض دے سکیں۔ اس سہولت سے ایم ایف پیز کے قرض گیروں کو سیلاب کے بعد بھی اپنی آمدنی کے لیے سرگرمیاں جاری رکھنے اور اپنے قرضوں کی بتدریج ادائیگی میں مدد ملے گی۔ یہ سہولت ایم ایف پیز کو اپنے اثاثوں کا معیار برقرار رکھنے اور قدرتی آفات کے دوران بھی اپنی سرگرمیاں بلا تعطل جاری رکھنے میں مدد دے گی۔ سی ایل ایف کے تحت، سیلاب سے متاثرہ اہل ایم ایف پیز کو سیالیت دی جائے گی تاکہ وہ متاثرہ قرض گیروں کے موجودہ قرضوں کی تنظیمِ نو (Restructure) یا ان میں اضافہ (Top-up) کر سکیں، اور/یا انہیں نئے قرضے دے سکیں۔ سی آر ایف-I کے تفصیلی قواعد اور ماحولیاتی وسماجی نظم ونسق کے نظام (ای ایس ایم ایس) سے متعلق پالیسی وطریقہ کار بالترتیب ضمیمہ-1 اور ضمیمہ-2 کے طور پر منسلک ہیں۔

6۔ ایم ایف بیز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سی آر ایف-I قواعد کے مطابق سی آر ایف-I کے تحت حد (Limit) کے تعین کے لیے درخواست جمع کرائیں۔ مکمل پُر کی گئی درخواست مع مطلوبہ دستاویزات 30 ستمبر 2025ء تک لازماً جمع کرادی جائے۔ درخواست بذریعہ ای میل PMD.Reporting@sbp.org.pk یا بذریعہ ڈاک درجِ ذیل پتے پر ارسال کی جاسکتی ہے:

سی آر ایف-I سیکرٹریٹ
پروگرامز مینجمنٹ ڈویژن (پی ایم ڈی)
ایگریکلچر کریڈٹ اینڈ فنانشل انکلوژن ڈپارٹمنٹ
پانچویں منزل، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی
فون: 021-3311-5567، 021-3311-5587

منسلکات:
ضمیمہ 1: کلائمیٹ رسک فنڈ-I (سی آر ایف-I) کے قواعد
ضمیمہ 2: سی آر ایف-I ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے نظام (ای ایس ایم ایس) سے متعلق پالیسی و طریقہ کار

آپ کا مخلص،

(عابد قمر)
ڈائریکٹر